سوال

(496) دوران روزہ دوائی کا ٹیکہ لگوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے۔ کہ روزہ دار بطور دوائی اگر ٹیکہ لگوالے۔ تو روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ کیونکہ دوائی کا دخول براہ دہن معدہ میں نہیں ہے۔ اور اگر اسی طرح تمبا کو منہ میں رکھا جائے۔ اور اس کا رس باہر تھوک دیا جائے۔ تو پھر بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ دوسرا شخص کہتا ہے کہ جس طرح دوائی کے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہوتا ہے۔ اسی طرح ٹیکہ سے بھی فاسد ہوجاتا ہے۔ دونوں میں سے کون حق پر ہے۔؟ (فقیر محمد اشرف از قلعہ میاں سلگھ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں تمبا کو سے فاسد ہوجاتا ہے۔ ٹیکہ سے نہیں کیونکہ تمبا کو کا اثر تھوک کے زریعے بے خبری میں معدہ میں ضرور جاتا ہے۔ جس کو انسان روک نہیں سکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص652

محدث فتویٰ